© rasailojaraid.com

جائے گا ___ اور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق یہی ہوا کہ دنیا مسلمانوں پر سوار ہو گئی۔ حضرت ابوذرؓ کی صدائے احتجاج شروع میں دھیمی تھی اور پھر بڑھتی گئی۔ یہاں تک کہ معاشرے میں ان کا وجود قابلِ برداشت نہ رہا۔ اور ان کو مقامِ زنداں میں بھیج دیا گیا۔ جہاں ان کی وفات ہوئی۔

ہر تجزیہ نگار کو یہ ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ دین کے کسی ایک گوشے پر اگر ساری توجہ صرف کر دی جائے تو اس سے "انتہا پسندی" اور لاینحل الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ زندگی کے سارے مسائل، سارے احوال اور سارے قضیوں کو سامنے رکھ کر فکر و عمل کی راہیں نکالنی چاہئیں۔

تو یہ کتاب اس مردِ عظیم حضرت ابوذر غفاریؓ کی سوانح حیات سامنے لاتی ہے۔ اہم واقعات، خاص خاص ارشاداتِ رسولؐ، خود حضرت ابوذرؓ کے بیان کردہ نکات و کلمات، اس کاغذی خزانے کے موتی ہیں۔

میں نے روس میں کیا دیکھا | از انجینئر شاہ محمود خاں رکن انسٹی ٹیوٹ آف ریجنل اسٹڈیز پشاور

ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، لاہور ۱۸۔ سفید کاغذ۔ صفحات: ۳۷۵۔ رنگین و بیز سرورق۔
قیمت: ۶۰/- روپے

سفرنامہ آج کی اہم صنفِ ادب ہے۔ بہت سفرنامے قدیم و جدید پڑھے۔ روس کے متعلق بھی مخالفین و موافقین کی سیاحی کی روددادیں نظر سے گذریں۔ مگر شاہ محمود خاں کا سفرنامہ بس ___ لیکن تو چیزے دیگری! نہ افسانوی باتیں ہیں، نہ رومانی چوچلے ہیں، سچی حقیقت نگاری ہے مگر افسانے سے دلچسپ ___ سادہ تحریر ہے مگر لفظی آبگینہ تراشیوں سے زیادہ پرکشش ___ انجینئر محمود خاں ستمبر ۱۹۶۰ء میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے روس گئے اور ۶ سال کا زمانہ وہاں گذارا۔ شہر سے دیہات تک، ماسکو سے وسط ایشیا کے مسلم علاقوں تک سب دیکھ ڈالا۔ عوامی سطح پر بھوک اور عام ضروریات کی کمی کا جو سماں انہوں نے پیش کیا ہے وہ پون صدی کے مکمل اشتراکی تجربے کی ناکامی کی تصویر پیش کرتا ہے۔ کتاب بتاتی ہے کہ وہاں جا کر کئی مسلمان بالمقابل مولانا ظفر علی خان

© rasailojaraid.com